208

آیات نمبر 110 تا 116 میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ موسیٰ علیہ السلام کو جو کتاب دی گئی تھی اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین۔ ان واقعات کا سنانے کا مقصد اہل ایمان کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے اور مزید یہ کہ اہل ایمان کے دل کو تقویت حاصل ہو۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ یقیناً جب ہم نے موسیٰ علیہ
السلام کو کتاب دی تھی تو اس کتاب میں بھی اختلاف پیدا کر دیا گیا تھا وَ لَوْ لَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک
بات پہلے سے طے نہ کر دی گئی ہوتی تو ان اختلاف کرنے والوں کے درمیان کبھی کا
فیصلہ کر دیا گیا ہوتا وَ اِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ اور بے شک یہ لوگ اس
قرآن کے بارے میں بھی بڑے تردّد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ كُلًّا
لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اور بیشک وقت آنے پر آپ کا رب ان سب کو
ان کے اَعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ یقیناً وہ ان کے
سب اعمال سے خوب باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا
تَطْغَوْا ؕ سوائے پیغمبر (ﷺ)! جیسا کہ حکم دیا گیا ہے آپ کو اور آپ کے وہ ساتھی
جو کفر سے تائب ہو چکے ہیں ثابت قدم رہیں اور حد سے تجاوز نہ کریں اِنَّهٗ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ وَ لَا
تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ان ظالموں کی طرف ذرا بھی نہ مائل ہونا ورنہ تم

بھی جہنم کی آگ کی لپیٹ میں آ جاؤ گے پھر اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی مددگار ہو گا اور نہ
ہی تمہیں کہیں سے مدد پہنچ سکے گی ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! دن کے دونوں اطراف یعنی صبح و شام کے
اوقات میں اور کچھ رات گزرنے پر نماز پڑھا کرو اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ بیشک نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں،
یہ ان لوگوں کے لیے ایک یاددہانی ہے جو اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں ﴿۱۱۴﴾ وَ اصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ اور آپ صبر سے کام لیجئے بے شک اللہ
تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ
قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ جو قومیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے اہل خیر اور سمجھ
دار لوگ کیوں نہ ہوئے جو دوسرے لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے؟ ان
میں ایسے لوگ تھے مگر بہت تھوڑے، انہیں ہم نے عذاب سے بچا لیا تھا وَ اتَّبَعَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ اور جن لوگوں نے اپنے
اوپر ظلم کیا، وہ اسی عیش و عشرت میں پڑے رہے جس کا سامان انہیں فراوانی سے دیا
گیا تھا اور وہ سب مجرم تھے ﴿۱۱۶﴾

[# 208]

Verses 110 to 116 point to the fact that the book that was given to Moses was also disputed. Through the mediation of prophet Muhammad [Peace be upon him], the Muslims were advised to remain steadfast. The purpose of narrating these events is to advise and remind the believers and moreover to strengthen their hearts.

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ

Indeed, We had given Moses the Book [of Torah], but differences arose regarding it.

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ

Had it not been for a prior decree from your Lord, their differences would have been settled [much earlier].

وَ اِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۱۰﴾

Indeed, [Now] they are in doubt [about the Qur'an] as well.

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

And indeed, your Lord will fully pay all [people] for their deeds.

اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱۱﴾

Indeed, He is fully aware of all their actions.

فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ؕ

So, stand firm [on faith] as you have been commanded, as well as those who repented [from disbelief] and have joined you, and do not cross the limits.

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾

And indeed, He is fully aware of everything you do.

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾

Do not incline toward those who do wrong, lest you be touched by the Fire [of Hell]. Moreover, you shall not have any protectors other than Allah, nor would you be helped.

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ

And [O Prophet!], establish prayer at the both ends of the day and in the early part of the night.

اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ

ۚ﴿۱۱۴﴾

Indeed, good deeds erase misdeeds. This is a reminder for the mindful.

وَ اصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

And be patient! surely Allah does not waste the reward of those who excel in doing good.

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ

Then, why is it that there were no [virtuous] people, among the [destroyed] generations before you, who would forbid corruption in the land. [in fact, there were such a righteous people among them] but a very few, whom We saved [from Our punishment]?

وَ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۶﴾

And those who did wrong [by worshipping false gods] pursued the luxuries they were indulged in, as they were defiant unbelievers.